دستاویز کرایہ نامہ

نام کرایہ دار ---------------------- (شناختی کارڈ نمبر -----------------------------------) ولد--------------------------

قوم-------------- سکنہ---موبائل نمبر------------------- **(فریق اوّل کرایہ دار)**

نام **مالک جائیداد**--------------------(شناختی کارڈ نمبر --)ولد--------------------------

قوم--------------سکنہ--موبائل نمبر----------------- **(فریق دوم مالک جائیداد)**

یہ کہ فریقین مندرجہ بالا اپنی آزادانہ باہمی رضامندی سے اقرار کرتے ہیں کہ مابین فریقین درج ذیل شرائط بابت کرایہ داری

☐دکان ☐مکان ☐چوبارہ ☐سٹور ☐دفتر ☐ پلاٹ ☐ فیکٹری ---------------------برقبہ------------------طے پائی ہیں۔

1. یہ کہ فریق دوم نے بطور ☐ مالک ☐ مختار خاص---------جائیداد------------فریق اول کو کرایہ پر دی ہے اور فریق اول نے قبضہ جائیداد حاصل کیا ہے۔

پتہ و تفصیل جائیداد زیر کرایہ داری محدودہ بحدود اربعہ شمالاً - -----------، جنوباً ---------------، شرقاً ----------غرباً---------------

واقع-- ☐ برائے کاروبار ☐ برائے رہائش **کل** افراد معہ بچوں کی تعداد-----------------

مدت کرایہ داری از عرصہ ---------تا ----------کل عرصہ---------ماہانہ کرایہ ---------روپے/لفظوں میں کرایہ-----------روپے ماہوار

ایڈاوانس مبلغ------------------روپے/لفظوں میں-----------------روپے

2. یہ کہ فریق اوّل ہر ماہ پیشگی کرایہ جائیداد فریق دوم کو ادا کرنے کا پابند ہو گا اور فریق دوم وصولی کرایہ کی رسید فریق اوّل کو دینے کا پابند ہو گا۔

العبد **العبد**

3. یہ کہ فریق اوّل دستاویز کرایہ داری ہذا رینٹ کنٹرولر صاحب کے روبرو درج رجسٹر کرانے کا پابند ہو گا اور جملہ خرچہ رجسٹریشن بذمہ فریق اول ہو گا۔

4. یہ کہ فریق اوّل جائیداد مذکورہ یا اس کے کسی حصہ کو کسی دوسرے شخص کو کرایہ پر یا کسی اور بنا پر ہر گز نہ دے گا۔

5. یہ کہ فریق اوّل بل بجلی، گیس، واٹر سپلائی یا دیگر ٹیکس خود ادا کرنے کا خود پابند ہو گا جبکہ پراپرٹی ٹیکس فریق دوم ادا کرنے کا پابند ہو گا۔

6. یہ کہ فریق اوّل جائیداد مذکورہ کا رنگ و روغن و آرائش وغیرہ اپنی رضامندی سے کرا سکے گا اور اس بابت فریق دوم کو کوئی اعتراض نہ ہو گا تاہم فریق اوّل اس خرچہ کی بابت فریق دوم مالک سے کوئی مطالبہ نہ کرے گا اور فریق اوّل جائیداد زیر کرایہ داری خالی کرتے وقت رنگ و روغن، سامان آرائش وغیرہ جائیداد زیر کرایہ داری سے اتارنے یا خراب کرنے کا حقدار نہ ہو گا۔

7. یہ کہ فریق اوّل جائیداد مذکورہ میں کسی قسم کی تعمیر یا تبدیلی نہ کرے گا اور جس مقصد کیلئے جائیداد کرایہ پر لی گئی ہے فریق اوّل اس کے علاوہ دیگر کسی اور مقصد کیلئے استعمال نہ کرے گا۔

8. یہ کہ فریق اوّل جائیداد مذکورہ کی ہمہ قسم کی ٹوٹ پھوٹ، خرابی، سامان بجلی، وائرنگ، موٹر پانی وغیرہ کا ذمہ دار ہو گا نیز فریق اول جائیداد مذکورہ کو اندر یا باہر سے نقصان پہنچانے والے اشیاء پانی بارش، ڈسپوزل یا دیگر سے بچائے گا۔ اور اس بابت فریق اوّل فریق دوم کو بروقت اطلاع دینے کا پابند ہو گا۔

9. یہ کہ فریق اوّل یا فریق اوّل کی اولاد، ملازمین ہمسائیوں سے کسی قسم کا کوئی جھگڑا فساد نہ نہیں کریں گے اور نہ ہی کوئی ایسا فعل کریں گے جس سے ان کے آرام و آسائش میں کوئی خلل آئے۔

10. یہ کہ عرصہ کرایہ داری ختم ہونے پر سالانہ کرایہ میں سالانہ 10% اضافہ ہو گا جو کہ زیادہ سے زیادہ عرصہ دو سال کیلئے کارآمد ہو گا بعد ازاں فریقین اپنی رضامندی سے کرایہ داری میعاد میں اضافہ چاہیں گے تو اس کیلئے جدید معاہدہ کرایہ داری تحریر کیا جائے گا جس کی شرائط باہمی رضامندی سے تحریر کی جائیں گی۔

11. یہ کہ فریق اوّل مالک کی ہمہ قسم ضرورت پر جائیداد مذکورہ عرصہ دو ماہ کے نوٹس پر خالی کرنے کا پابند ہو گا۔ اگر فریق اوّل از خود جائیداد مذکورہ میعاد کرایہ داری سے قبل خالی کرنا چاہے گا تو فریق دوم کو دو ماہ قبل نوٹس بابت خالی کرنے جائیداد مذکورہ دینے کا پابند ہو گا۔

12. یہ کہ فریق اوّل جائیداد مذکورہ کا معائنہ فریق دوم کو ہر ماہ حسب خواہش کرانے کا پابند ہو گا نیز فریق اوّل کی طرف سے نوٹس بابت خالی کرنے جائیداد مذکورہ پر فریق اوّل نئے آنے والے اشخاص کو جائیداد مذکورہ کا معائنہ کرانے کا پابند ہو گا۔

13. یہ کہ فریق اوّل میعاد کرایہ داری ختم ہونے پر جائیداد مذکورہ بلا عذر خالی کر کے قبضہ جائیداد مذکورہ مالک کے حوالے کرنے کا پابند ہو گا اور اس کیلئے کسی قسم کے نوٹس کی کوئی ضرورت نہ ہو گی۔

14. یہ کہ اگر فریق اوّل شرائط مذکورہ بالا کی خلاف ورزی کرے گا، کرایہ جائیداد مذکورہ بروقت ادا نہ کرے گا تو فریق دوم کو جائیداد مذکورہ خالی کرانے کا حق حاصل ہو گا اور اس بابت جملہ حرجہ و خرچہ بذمہ فریق اوّل ہو گا۔

15. یہ کہ فریق دوم جائیداد مذکورہ خالی کرنے، کرانے کے عوض وصول کی گئی ایڈوانس رقم فریق اول کو ادا کرنے کا پابند ہو گا تاہم فریق اوّل جائیداد مذکورہ کا قبضہ موقعہ پر فریق دوم کو واپس دے گا۔

16. یہ کہ دیگر شرائط جو دستاویز ہذا میں تحریر نہ ہو سکی ہیں انکی بابت فریقین قوانین کرایہ داری پنجاب ایکٹ سال 2012 کے پابند رہیں گے۔

لہذا مندرجہ بالا سطور مابین فریقین تحریر کئے گئے ہیں جو کہ سند ہیں تا کہ بوقت ضرورت کام آویں۔ مورخہ -------------

العبد **العبد** **گواہ شد** **گواہ شد**

دستخط کرایہ دار--------------دستخط مالک جائیداد---------------نام گواہ نمبر 1---------------شناختی کارڈ نمبر------------------------

موبائل نمبر--------------دستخط گواہ نمبر 1 ------------نام گواہ نمبر 2--------------شناختی کارڈ نمبر------------------------

موبائل نمبر--------------دستخط گواہ نمبر 2------------------------